# اللّٰہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

## شک وریب سے پاک

الٓمّٓ(۱) ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَارَیْبَ فِیْہِ(۲)[البقرہ]

''الم،اس کتاب (قرآن مجید) میں کچھ شک نہیں۔''

## اندھیروں سے روشنی کی طرف

الٓرٰ، کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ اِلَیْکَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ، بِاِذْنِ رَبِّھِمْ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ(ابراھیم:۱)

''الرٰ،(اے رسول ﷺ) قرآن مجید ایک کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے، تا کہ آپ انسانوں کو گمراہی کے اندھیروں سے نکال کر اللہ تعالیٰ کے اذن سے ہدایت کی روشنی میں لائیں، اس اللہ کے راستے پر جو بڑا زبردست غلبے والا اور بذات خود تعریف کیا گیا ہے''۔

## نزول قرآن کی ابتدا کا مہینا

شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْآنُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانُ(البقرۃ:۸۵)

رمضان کا مہینہ وہ (باعظمت مہینہ ہے) جس میں قرآن مجید کا نزول ہوا وہ (قرآن مجید) جو عالم انسانیت کے لئے سرمایہ ہدایت ہے اور جس میں (اللہ تعالیٰ کے نظام ہدایت کی) کھلی اور روشن دلیلیں ہیں اور جو حق و باطل کا فرق الگ الگ کردینے والا ہے۔

## ابتدا کس رات سے ہوئی؟

اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ (القدر:۱)''ہم نے قرآن کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا۔''

### یہ دنیا کے تمام خزانوں سے بہتر ہے

**قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ، فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا، هُوَ خَيْرٌ، مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ (یونس:۵۸)**

"(اے رسول ﷺ) کہہ دیجئے کہ اللہ کے فضل اوراس کی رحمت سے (یہ کتاب نازل ہوئی ہے) تو اس پر انہیں خوش ہونا چاہیے کیونکہ یہ (روحانی عظمتوں کا گنجینۂ لازوال) ان تمام مادی وسائل سے کہیں بہتر ہے جو یہ لوگ جمع کر رہے ہیں"۔

### قرآن سھل اور آسان ہے

**وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (القمر:۲۲)**

"اور یقیناً یقیناً ہم نے اس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لئے آسان بنا دیا پھر کیا ہے کوئی نصیحت ماننے والا؟"

### توجہ اور غور سے سنو

**وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (الاعراف:۲۰۴)**

"اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور خاموش رہا کرو تا کہ تم پر رحم ہو (تم پر رحمت الٰہی نازل ہو اور فہم قرآن سے بہرہ ور ہو جاؤ)"۔

### قرآن فہمی کے لئے رحمٰن کی مدد تلاش کیجئے

**اَلرَّحْمٰنُ (۱) عَلَّمَ الْقُرْآنَ (۲) خَلَقَ الْاِنْسَانَ (۳) عَلَّمَهُ الْبَيَانَ (۴) [الرحمٰن]**

"رحمٰن (وہی ہے) جس نے قرآن سکھایا، انسان کو پیدا کیا اور اظہار مدعا کی صلاحیت بخشی"۔

### قرآن پر تدبر کیجئے

**كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْآ اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ (ص:۲۹)**

"جو کتاب ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے، بڑی بابرکت ہے تا کہ لوگ اس کی آیات میں غور وفکر کریں اور تا کہ اہل عقل وبصیرت سبق حاصل کریں"۔

### قرآن پڑھنے سے قبل تعوّذ

**فَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (النحل:۹۸)**

"اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو"۔

## ٹھہر ٹھہر کے پڑھیے

**وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا** (المزمل:۴)

''اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کے پڑھا کیجئے (کہ مفہوم دل میں سما جائے)''

## جسم ولباس پاکیزہ کرلیجے

**لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ** (الواقعہ:۷۹)

''اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں''۔

## قرآنی احکام فرض ہیں

**إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ** (القصص:۸۵)

''(اے نبی ﷺ) بلاشبہ جس (اللہ) نے آپ پر قرآن (عمل اور تبلیغ کے لئے) فرض کیا ہے یقیناً وہ آپ کو ایک اعلیٰ جگہ (جنت الفردوس) میں لوٹا دے گا''۔

## قرآن کا راستہ سب سے سیدھا ہے

**إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ** (بنی اسرائیل:۹)

''بلاشبہ یہ قرآن تو وہ راستہ دکھاتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھا ہے''۔

## قرآن کو چھوڑنے والے

**وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا** (الفرقان:۳۰)

''اور روز جزاوسزا رسول ﷺ کہیں گے کہ اے میرے رب! میری قوم (کے یہ لوگ ہیں جنہوں) نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا''۔

## بوقت فجر تلاوت قرآن کی فضیلت

**وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا** (بنی اسرائیل:۷۸)

''اور (بوقت) فجر قرآن (کا بھی التزام کیا کرو) کیونکہ فجر کے وقت قرآن پڑھنا مشہود ہے (اس وقت فرشتے اعمال قلمبند کرتے ہیں)''۔